چوڑیوالان علاقہ میں مسجد سنگ مرمر اچانک منہدم

زمین دھنسنے سے پیش آیا حادثہ ◻ 200 سالہ قدیم تھی مسجد ◻ کوئی جانی نقصان نہیں

محمد غفران آفریدی

نئی دہلی (ایس این بی) پرانی دہلی کے چڑیوالان علاقہ میں عیدالاضحیٰ کے روز ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ یہاں علاقے میں واقع قدیم مسجد سنگ مرمر اچانک منہدم ہوگئی، حادثے کے وقت مسجد کے اندر یا باہر کوئی موجود نہیں تھا جس کی وجہ سے بڑا حادثہ ٹل گیا۔ آس پاس موجود لوگوں نے بتایا کہ مسجد کے قریب سڑک اچانک دھنس گئی تھی جس کے بعد مسجد اچانک ڈھے گئی۔ اس واقعہ کا ایک ویڈیو بھی منظر عام پر آیا ہے جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ لوگ کچھ فاصلے پر کھڑے ہیں اور اپنے موبائل میں مسجد گرنے کی ویڈیو ریکارڈ کر رہے ہیں۔ تاہم یہ خوش قسمتی رہی کہ حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، بتا دیں کہ سنگ مرمر مسجد تقریباً 15,20 سال قبل تعمیر کی گئی تھی۔ دراصل چیر کی دو پہر قریب 2 بجے حادثہ پیش آیا۔ اس سے پہلے اطراف کے مکانات کو بھی احتیاطی طور پر خالی کرایا گیا تھا۔ لوگوں کا دعویٰ ہے کہ یہ واقعہ سڑک کے کٹاؤ کی وجہ سے پیش آیا۔ علاقائی لوگوں کے مطابق صبح ساڑھے 11 بجے کے قریب لوگوں نے سڑک کو دھنستا ہوا دیکھا تھا، جس کی وجہ سے مسجد کی عمارت میں کئی دراڑیں پڑ گئی تھیں۔ مسجد کی عمارت کے گرنے کے امکان کو دیکھتے ہوئے لوگوں نے دہلی پولیس، میونسپل کارپوریشن، فائر وبگیڈ کے کارپوریشن کو اطلاع دی، لہٰذا احتیاطی تدابیر کے طور پر علاقے میں بجلی منقطع کر دی گئی، جس کی وجہ سے جب مسجد کی ذھالی منارہ عمارت گر گئی تو بجلی کے تار ٹوٹنے سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ اس سلسلے میں بیتارام بازار کی میونسپل کونسلر رافعہ نابر نے کہا کہ یہ نہیں معلوم کہ زمین کیوں دھنس گئی، لیکن انکا گھر مسجد کے قریب ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اگرچہ مسجد تقریباً 200 سال پرانی ہے لیکن مسجد کے کچھ حصے 25 سال قبل تعمیر کیے گئے تھے، لہٰذا صبح ساڑھے 11 بجے جب زمین کو دھنستا دیکھا گیا تو پولیس، میونسپل کارپوریشن اور فائر بریگیڈ کو اطلاع دی گئی، احتیاط کے طور پر آس پاس کے مکانات کو خالی کرایا گیا، ایم سی ڈی کے پولیس اہلکار موقع پر موجود تھے، سکیورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے علاقے کی بجلی منقطع کر دی گئی، اب ایک طرف کے علاقے کی بجلی کی بحالی بحال ہو چکی ہے، دوسرے علاقے کی بھی بجلی بحال ہونے جا رہی ہے۔ مقامی کونسلر نے بتایا کہ مسجد کے ستون بھی بہت کمزور ہو چکے ہیں، البتہ عید کے دن ہی مسجد گرنے سے مسلم کمیونٹی کے لوگ بہت غمگین تھے۔ وہیں علاقائی لوگوں کا کہنا تھا کہ سارادن کے بعد بھی بجلی کی فراہمی بحال نہیں ہوئی، یہاں ملیریہ بھی پڑا ہوا ہے اور بجلی کی تاریں بھی ٹوٹی ہوئی ہیں اور نہ ہی عوامی نمائندوں نے اسکا کوئی نوٹس لیا جبکہ عید کے موقع پر زیادہ تر لوگ گھروں پر ہیں اور ہم بیحد پریشان ہیں۔ وہیں دہلی کے ڈپٹی میئر حاجی انل کمار اقبال نے بھی گزشتہ شب ہی علاقہ کا دورہ کیا اور مسجد کے اطراف کا معائنہ کیا، ساتھ ہی متاثر لوگوں سے مسجد کے تعلق سے بات کی۔ انہوں نے میڈیا کو بتایا کہ انشاءاللہ از سر نو مسجد کی تعمیر کی جائیگی، لہٰذا یہ بہت ہی افسوسناک واقعہ سامنے آیا ہے، لیکن خدا کا شکر ہے کہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

جذبہ ایثار کی تحریک اور تزک واحتشام کیساتھ عیدالاضحیٰ منائی گئی

مسلم علاقوں کی رونق قابل دید، فرقہ وارانہ ہم آہنگی، قومی یکجہتی وخوشحالی کیلئے دعا کی گئی

نئی دہلی (ایس این بی) مسلمانوں کا متبرک اور عظیم تہوار عیدالاضحیٰ (بقرعید) راجدھانی سمیت ملک بھر میں پرونیز کورونا کی جنگ وخرش اور ملک وملت کے حق میں امن وخوشحالی کی دعاؤں کے ساتھ بڑی دھوم دھام سے منائی گئی۔ اس پُرمسرت موقع پر صدر جمہوریہ ہند، نائب صدر جمہوریہ، وزیر اعظم سمیت مختلف پارٹیوں کے سربراہ، وپائی وڈ کے مشہور اداکاروں اور معروف کھلاڑیوں نے سوشل میڈیا کے ذریعے اہل وطن بالخصوص مسلمانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ قربانی کے روز مسلمانوں نے عید گاہوں، بڑی مساجد میدانوں، درگاہوں، خانقاہوں سمیت دیگر مقامات پر نماز عیدالاضحیٰ ادا کر کے ایک دوسرے سے گلیل کر مبارکباد پیش کی، البتہ اس بار سڑکوں پر بہت ہی کم جگہوں پر نماز ادا کی گئی، جگہ کی تنگی کے سبب بیشتر مساجد میں دو جماعت ہوئیں، ساتھ ہی دوگانہ عیدالاضحیٰ کی ادائیگی کے بعد مسلمانوں نے حسب توفیق سنت ابراہیمی ادا کر کے شب بیدار کی تحریک حاصل کی اور قربانی کا گوشت رشتہ داروں، ہمسایوں، احباب واطفین کے درمیان تقسیم کیا۔ وہیں مسلمانوں نے قبرستانوں میں پہنچ کر اپنے مرحومین کیلئے فاتحہ پیش کر کے دعائے مغفرت بھی کی۔ اس دوران قبرستانوں وعیدگاہوں وغیرہ میں مسلمانوں کے اطراف میں صفائی کے بہتر انتظامات دیکھے گئے اور لوگوں میں بیداری کے سبب علاقوں میں صاف صفائی رہی۔ بقرعید کے روز راجدھانی جامع مسجد، شاہی عیدگاہ وقرائش گنج، شاہی مسجد فتحپوری (چاندنی چوک)، درگاہ خواجہ نظام الدین اولیاؒ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اوکھلا، مسجد بنگلہ والی مرکز تبلیغی جماعت، شاہی مسجد فیروز شاہ کوٹلہ، پرانی عیدگاہ سرائے خلیل، بجی علی جامع مسجد اندرلوک، مدرسہ باب العلوم جعفرآباد، موری گیٹ مسجد اہلحدیث، درگاہ شاہ مردان شیرین گیٹ، جامع مسجد سبزیاپوری، مسجد بنگلہ والی آزاد مارکیٹ، مسجد شیشان بازہ بند، راؤ شاہی مسجد قدیہ باغ، مسجد درگاہ فیض الٰہی، مسجد درگاہ خواجہ قطب الدین بختیارؒ، امامیہ پال مٹیکو نیاں روڈ، جامع مسجد نجفگری، جامع مسجد بھجگی، درگاہ شریف شاہ مردان، جوہر باغ ودیگر مقامات پر دوگانہ نماز بحسن وخوبی ادا کی گئی، وہیں امیر کرام نے عیدالاضحیٰ کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ملک کے اتحاد وسالمیت، یکجہتی وبھائی چارگی کو مضبوط کرنے کی دعا کرائی۔ اس موقع پر دہلی کے دیگر علاقوں میں متعامی ایم ایل اے اور رکن پارلیمان نے بھی اپنے حلقے میں پہنچ کر عیدگاہ کی ادائیگی کا اظہار کیا۔ عید قربان کے روز مسلمانوں نے عیدگاہوں، بڑی مساجد میدانوں، درگاہوں، خانقاہوں سمیت دیگر مقامات پر نماز عیدالاضحیٰ ادا کر کے ایک دوسرے سے گلیل کر مبارکباد پیش کی، البتہ اس بار سڑکوں پر بہت ہی کم جگہوں پر نماز ادا کی گئی، جگہ کی تنگی کے سبب بیشتر مساجد میں دو جماعت ہوئیں، ساتھ ہی دوگانہ عیدالاضحیٰ کی ادائیگی کے بعد مسلمانوں نے حسب توفیق سنت ابراہیمی ادا کر کے شب بیدار کی تحریک حاصل کی اور قربانی کا گوشت رشتہ داروں، ہمسایوں، احباب واطفین کے درمیان تقسیم کیا۔ وہیں مسلمانوں نے قبرستانوں میں پہنچ کر اپنے مرحومین کیلئے فاتحہ پیش کر کے دعائے مغفرت بھی کی۔ اس دوران قبرستانوں وعیدگاہوں وغیرہ میں مسلمانوں کے اطراف میں صفائی کے بہتر انتظامات دیکھے گئے اور لوگوں میں بیداری کے سبب علاقوں میں صاف صفائی رہی۔ بقرعید کے روز راجدھانی جامع مسجد، شاہی عیدگاہ وقرائش گنج، شاہی مسجد فتحپوری (چاندنی چوک)، درگاہ خواجہ نظام الدین اولیاؒ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اوکھلا، مسجد بنگلہ والی مرکز تبلیغی جماعت، شاہی مسجد فیروز شاہ کوٹلہ، پرانی عیدگاہ سرائے خلیل، بجی علی جامع مسجد اندرلوک، مدرسہ باب العلوم جعفرآباد، موری گیٹ مسجد اہلحدیث، درگاہ شاہ مردان شیرین گیٹ، جامع مسجد سبزیاپوری، مسجد بنگلہ والی آزاد مارکیٹ، مسجد شیشان بازہ بند، راؤ شاہی مسجد قدیہ باغ، مسجد درگاہ فیض الٰہی، مسجد درگاہ خواجہ قطب الدین بختیارؒ، امامیہ پال مٹیکو نیاں روڈ، جامع مسجد نجفگری، جامع مسجد بھجگی، درگاہ شریف شاہ مردان، جوہر باغ ودیگر مقامات پر دوگانہ نماز بحسن وخوبی ادا کی گئی، وہیں امیر کرام نے عیدالاضحیٰ کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ملک کے اتحاد وسالمیت، یکجہتی وبھائی چارگی کو مضبوط کرنے کی دعا کرائی۔ اس موقع پر دہلی کے دیگر علاقوں میں متعامی ایم ایل اے اور رکن پارلیمان نے بھی اپنے حلقے میں پہنچ کر عیدگاہ کی ادائیگی کا اظہار کیا۔ عیدالاضحیٰ کے پیش نظر راجدھانی کے مسلم علاقوں میں کوئی ناخوشگوار حالات نہ ہوں اس لیے دہلی دیہاتی حکومت کی جانب سے سخت انتظامات کئے گئے تھے، اس کیلئے مختلف پولیس آئی پی ، سیول ڈیفنس، بی آر ایل ایف سمیت دیگر سکیورٹی ایجنسیاں احتیاطی طور پر مسلم علاقوں کے اطراف میں تعینات تھے، جنہوں نے ماحول کو پُرامن بنانے کیلئے اہم خدمات انجام دیں۔ دراصل عید الاضحیٰ کے روز فجری نماز کے فوری بعد سے ہی دوگانہ عیدالاضحیٰ کیلئے مختلف اقسام کے کپڑوں میں ملبوس فرزندان توحید کا ہجوم رواں دواں تھا اور عید کی نماز کیلئے مسلمانوں نے بڑی مساجد کا رُخ کیا تاہم بالخصوص مسلم علاقوں کی رونقیں قابل دید تھیں ہر جانب مسلمانوں کی چہل پہل تھی ،علاقائی مسلمانوں کے ہمراہ غیر مقیم کے سبب جہاں عیدالاضحیٰ کی دہلی کے دیہاں ہر اطراف کی مختلف پرچیشیں اور ترب جواری طرح طرح کی نمازیوں سے لبریز تھیں، ساتھ ہی تلبین کپڑوں ورہ پرنوپی رکھے چھوٹے بچے بھی اپنے اپنے سرپرستوں کے ساتھ نماز ادا کرنے کے خوش اسلوبی کے ساتھ پہنچے۔ البتہ تیج صادق نے سب مومنو خوشگوار تھا۔ عید الاضحیٰ کے روز شاہجہانی جامع مسجد میں شاہی امام وخطیب مولانا سید احمد بخاری کی قیادت میں فرزندان توحید نے عیدالاضحیٰ کی نماز ادا کی۔ وہیں چاندنی چوک میں واقع شاہی مسجد فتحپوری میں شاہی امام ڈاکٹر مفتی مکرم احمد تشنیدی کی سرپرستی میں لوگوں نے عید کی نماز بخوبی ادا کی۔ درگاہ خواجہ سید قطب نظام الدین اولیا میں سیکڑوں لوگوں نے عیدالاضحیٰ کی نماز پڑھی۔ تبلیغی جماعت کا عالمی مرکز مسجد بنگلہ والی ،بستی حضرت نظام الدینؒ میں حضرت جی مولانا محمد سعد احمد نے دوگانہ عید ادا کرایا۔ تبلیغی مسجد قدیہ باغ (کشمیری گیٹ) میں مولانا سید محمد جمیل احمد نے دوگانہ عید پڑھایا، جس میں فرزندان توحید نے شرکت کی۔ مسجد بنگلہ والی پری والا باغ (آزاد مارکیٹ) میں مفتی قاری عبدالکریم کی قیادت میں سیکڑوں لوگوں نے عید کی نماز ادا کی۔ وہیں بقرعید کے روز مسلمانوں کی بڑی تعداد پارک ،ہوٹل ،ریستوراں ودیگر تفریحی مقامات پر انفرادی جہاں پر مسلمان لطف اندوز ہوتے ہوئے دکھے، دوسری طرف مسلم علاقوں کی میدان وپارکوں میں میلہ (جھولے، کھانے وغیرہ) کے اسٹال وغیرہ لگائے گئے ،جس میں ننھے بچے، بچیاں عید کی خوشیاں دوبالا کرتے نظر آئے۔

پانی جمع ہونے کے مسئلے سے نمٹنے کیلئے تمام تیاریاں مکمل

مانسون ایکشن پلان کے مطابق تمام زونوں میں نالوں کی صفائی کا کام جنگی پیمانوں پر جاری: اوبرائے

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی میونسپل کارپوریشن کی میئر ڈاکٹر شیلی اوبرائے نے منگل کو ایوان کے لیڈر رمیش گوئل کے ساتھ سوک سینٹر میں منعقد پریس کانفرنس میں دعویٰ کیا کہ ایم سی ڈی نے آئندہ برسات کے موسم میں پانی جمع ہونے کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے وسیع پیمانے پر تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ میئر نے کہا کہ گزشتہ ایک ماہ سے ہم تیاریوں کے سلسلے میں افسروں کے ساتھ مسلسل میٹنگ کر رہے ہیں۔ مانسون ایکشن پلان پہلے ہی تیار کر لیا گیا تھا اور اس کے مطابق اب تمام زونز میں جنگی بنیادوں پر کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کارپوریشن مانسون سے پہلے دہلی میں نالوں کی صفائی کا کام تیزی سے انجام دے رہی ہے۔ کارپوریشن کے تحت 4 فٹ سے اوپر 713 نالے ہیں جن کی لمبائی تقریباً 460 کلومیٹر ہے اور چار فٹ سے نیچے 21 ہزار نالے ہیں جن کی لمبائی تقریباً 6600 کلومیٹر ہے۔ اس میں کارپوریشن کی جانب سے دو مرحلوں میں صفائی کی جاتی ہے۔ نالوں کی صفائی مانسون سے پہلے کی جاتی ہے جس میں مئی سے جون میں سون سون ختم ہونے کے بعد صفائی کا کام کیا جاتا ہے۔ پہلے مرحلے میں چار فٹ سے اوپر کے نالوں کی صفائی کا کام 92 فیصد اور چار فٹ سے نیچے کے نالوں کا 85 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ پانی بھرنے کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے کوئک ریسپانس ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ ہر زون کے لیے ایک فوڈل افسر مقرر کیا گیا ہے، جس کی ذمہ داری زون میں پانی بھری جگہوں کی نشاندہی کرنا، نگرانی کرنا اور پانی بھرنے سے بچنے کے لیے اضافی انتظامات کرنا ہوں گے۔ گزشتہ سال دہلی میں ان جگہوں پر خاص توجہ دی جانی چاہیے جہاں بہت زیادہ پانی جمع ہوا تھا۔ اسی ہی ڈی کی میئر ڈاکٹر شیلی اوبرائے نے کہا کہ مانسون کے موسم میں تمام مستقل پمپنگ اسٹیشنوں پر 2437 عملہ دستیاب ہوگا۔ کارپوریشن کے پاس کل 70-80 مستقل پمپ اور 500-450 تک کے عارضی پمپ ہیں جو مکمل طور پر تیار ہیں۔ اس کے علاوہ، ہمارے سوک سینٹر ہیڈ کوارٹر میں کنٹرول روم مکمل طور پر تیار ہے۔ تمام زونز میں کنٹرول روم بھی قائم کیے گئے ہیں جو مانسون کی صورتحال پر نظر رکھیں گے۔ اس کے علاوہ واٹر ڈی سی ٹی پرائیک زونل ٹیم تشکیل دی گئی ہے جس میں ہے ای، سینئی ٹیشن ڈرکز، ڈرین بیلدار اور میٹنینس اینڈ ڈیزٹر پارٹمنٹ کے ملازمین شامل ہوں گے۔

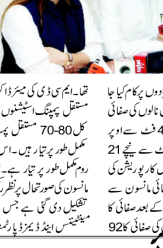

'انتظامیہ نے دوبارہ دہلی کو ڈوبنے کی تیاری کرلی'

نئی دہلی (ایس این بی) اپوزیشن لیڈر راودیو دہلی میونسپل کارپوریشن کے سابق میئر سردار راجہ سنگھ نے کہا کہ دہلی کے لوگوں کو بارش کے دوران آلودگی کا سامنا کرنا پڑے گا کیونکہ پچھلے سال کی طرح اس سال بھی کارپوریشن نے نالوں کی صفائی نہیں کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا کہنا ہے کہ ریس کیونکہ میئر کے دعوے کے لیے کاغذی کارروائی ہوتی ہے جبکہ زمینی حقیقت یہ ہے کہ ایم سی ڈی نے کے لوگ سڑک کے نالوں کی صفائی نہیں ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے جب بارش ہوگی تو پانی کھڑا ہو جائے گا اور لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ایسا لگتا ہے کہ پچھلے سال کی طرح آپ سرکار نے پھر سے دہلی کو ڈوبنے کی تیاری کرلی ہے۔ ایم سی ڈی میئر کی رپورٹ میں منعقد پریس کانفرنس میں راجہ خان سنگھ نے نامہ نگاروں سے کہا کہ اس سے قبل دہلی میونسپل کارپوریشن نے نالوں کی صفائی کا ہدف 30 مئی مقرر کیا تھا لیکن جب نالوں کی صفائی نہیں ہوئی تو اسے بڑھا کر 15 جون کر دیا گیا۔ حالات اس قدر خراب ہیں کہ آپ کا کارپوریشن سرکار کی طرف سے مقرر کردہ ہدف کی حد کے اندر بھی صفائی نہیں کر پائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سمترپور ہ دھوئی کر رہی ہے کہ انہوں نے اعلیٰ سطحی اجلاس میں شرکت کی ہے لیکن اب معاملہ ہاتھ سے نکل گیا ہے کیونکہ انہیں اگلے دس دنوں میں ہی کامیابی ملے گی۔ جب بارش ہوتی ہے، جس طرح آپ کی سرکار دہلی میں پانی کے بحران پر کھیل کھیل رہی ہے، اسی طرح دہ پانی بھرنے کا کھیل کھیلے گی اور دہلی۔سہارنپور نہائی وے پر بڑے پیمانے پر پانی بھرنے کا کھیل کھیلے گی۔ راجہ اقبال سنگھ نے کہا کہ ایم سی ڈی کے تحت 713 نالے آتے ہیں لیکن اب تک صرف 259 نالوں کی ہی کاغذ پر صفائی کی گئی ہے۔ کارپوریشن کا دعویٰ ہے کہ 71412 لیٹرن گاڑیاں نکال لی گئی ہیں لیکن سچائی یہ ہے کہ وہ ابھی تک نالیوں اور کیچڑ سے بھری ہوئی ہیں۔ جس کی وجہ سے جب بارش ہوگی تو دہلی کے لوگوں کو صورتحال پیدا ہو جائے گی۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ آپ سرکار نالوں کی صفائی میں بدعنوانی کر رہی ہے کیونکہ نہ تو گاد کو ہٹایا جا رہا ہے اور نہ ہی اسے بھایا جا رہا ہے۔ صرف اپنا بل بنا کر کرپشن کی جا رہی ہے۔

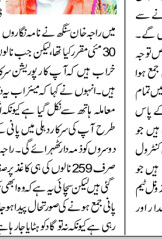

200 کروڑ کی دھوکہ دہی کا ملزم ہما چل سے گرفتار

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے ہا چل سے مفرور ملزم کو 200 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی میں پکڑا۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ اسے پالم پولیس سے پکڑا گیا تھا جبکہ اس پر چیٹ فنڈ کمپنی کے نام پر 100 لوگوں کو دھوکہ دینے کا الزام ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم گزشتہ 4 سال سے پولیس کو چکمہ دے کر فرار تھا اور اس پر 25 ہزار روپے انعام کا اعلان کیا گیا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کی شناخت پریم واتھوا کے نام سے ہوئی ہے۔ الزام ہے کہ وہ اپنے بہنوئی پریش کے ساتھ مل کر دھوکہ دہی کے کاروبار میں ملوث تھا۔ اس سے پہلے 64 سالہ ملزم پریم واتھوا سریتو اس پوری میں اپنے والد کی دودھ کی دکان چلاتا تھا۔ سال 2007 میں اس نے چٹ فنڈ میں سرمایہ کاری کے نام پر لوگوں کو دھوکہ دینا شروع کیا اور اس دھوکہ دہی کو انجام دے کر روزی کمائی۔ پکڑے جانے کے ڈر سے یہ ملزم جنتری گڑھ سے پنجاب، ہماچل اور دیگر ریاستوں میں اپنی جگہیں بدلتا رہا۔ لیکن آخر کار وہ ہا چل سے پکڑا گیا۔ ملزم نے اس دوران کئی جائیدادیں بنا لیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم